سوال

کاروائی میں تاخیر کی بنا پر عقد نکاح رجسٹر نہ کروایا جاسکا

جواب

الحمدللہ

جس عقد نکاح کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے اگر تو اس میں نکاح کے ارکان اور شروط پوری تھیں کہ ایجاب و قبول ہوا اور ولی اور گواہوں کی موجودگی میں عورت کی رضامندی کے ساتھ نکاح ہوا تو یہ عقد نکاح صحیح ہے جس کے تیجہ میں اس کے اثرات مرتب ہونگے، اور اس طرح وہ عورت آپ کی بیوی بن جائیگی چاہے اعلان اور مشہور نہیں ہوا، اور چاہے سرکاری طور پر اسے رجسٹر بھی نہیں کرایا گیا

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ولی کے بغیر نکاح نہیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2085) سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) اسے ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

اسے امام بیہقی نے عمران اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7557) میں صحیح قرار دیا ہے

سرکاری ادارے سے عقد نکاح کی توثیق کروانی نکاح صحیح ہونے کے لیے شرط نہیں، لیکن اس سے حقوق کی حفاظت ضرور ہوتی ہے اس لیے نکاح رجسٹر ضرور کروانا چاہیے، لیکن طلاق کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے اس میں تاخیر کرنا کوئی نقصاندہ نہیں

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو برکت دے بابرکت بنائے اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع رکھے، ہم آپ کو اللہ کے تقوی کی نصیحت کرتے ہیں، اور اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کریں ایک نیک و صالح مسلمان گھر بنائیں

واللہ اعلم